سوال

(113)چنگی لینا جائز ہے کہ نہیں۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چنگی لینا جائز ہے کہ نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زمانہ جاہلیت میں یہ دستور تھا۔کہ جب کوئی شخص باہر سے کوئی مال لاتا یا منڈیوں میں فروخت کرتا تھا۔تو اس اعوان دولت چنگی ٹیکس وصول کرتے تھے۔جب اسلام آیا تو اس نے رفاہ عام کے خلاف سمجھتے ہوئے اس کو نہایت ہی سختی کے ساتھ منع کیا آپ ﷺ نے اس فعل کے مرتکب کے حق میں ارشاد فرمایا!حدیث لا ید خل صاحب مکس الجنة یعنی چنگی لینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔(ترغیب مصری جلد اول ص 222 ابو محمد عبد الغفار دہلوی نائب مفتی)(فتاوی ستاریہ جلد 3 ص 13)

توضیح۔

مخفی نہ رہے کہ چنگی لینا رفاہ عام کے خلاف نہیں بلکہ یہ رقم رفاعام پر ہی صرف ہوتی ہے۔لا ید خل صاحب مکس الجنة سے مراد ہے جو کمیٹی کے اصول مقررہ سے کم یا زیادہ وصول کرے۔مثلاً اگر صاحب مال نے اس کی کچھ خدمت کی تو بجائے ایک روپیہ کے چار آنے وصول کیے۔اگر تاجر نے خدمت نہ کی تو بجائے ایک روپیہ کے دو روپے وصول کیے۔دونوں صورتوں میں حقوق العباد کا چور ہے۔ایسا نہ صاحب مکس جنت میں داخل نہیں ہوگا۔(والعلم عند اللہ۔راقم علی محمد سیعدی جامعہ سیعدیہ خانیوال)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 104